روزنامہ
CPL 61
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
ہفتہ 16 ستمبر 2000ء - 17 جمادی الثانی 1421 ہجری - 16 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 211

## بلاوجہ طلاق کا مطالبہ

حضرت ثوبانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت نے بلاوجہ اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کیا اس پر جنت کی خوشبو حرام ہو جائے گی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطلاق باب الخلع)

جلسہ سالانہ جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا جلسہ سے خطاب: 26-اگست 2000ء

# دنیا کی نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت نیک عورت ہے

## حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے باپ کو آنحضرتؐ کے بچھونے پر بیٹھنے سے روک دیا

## جو عورت بلاوجہ خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر1)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کے موقع پر لجنہ سے مورخہ 26- اگست 2000ء کو خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورہ احزاب کی آیت 36 کی تلاوت کی اور ترجمہ بیان فرمایا:

پھر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مرد اور عورت کی برابری کے بارے میں کسی مذہب کی کتاب میں اس سے زیادہ عظیم آیت آپ کو اور کہیں نہیں ملے گی۔ اللہ کی سب نیکیوں پر یکساں نظر ہے۔ مرد کی عورت پر فضیلت کا تصور اس آیت سے ختم ہو جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مرد اور عورت کے کیا حقوق و فرائض ہیں اور عورتوں کے متعلق آنحضرت ﷺ نے کیا فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود نے اپنے آقا رسول اللہ ﷺ کے نقش قدم پر چل کر عورتوں کے بارے میں کیا رویہ اپنایا آج یہ مضمون بیان ہو گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو جلسہ سالانہ انگلستان کے لئے تیار ہوا تھا اور اس کے جو حصے بچ گئے ہیں وہ آج یہاں بیان ہوں گے۔

### سب سے بڑی نعمت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سب سے پہلے احادیث نبوی سے بات شروع کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دنیا عارضی ٹھکانہ ہے اور دنیا کے عارضی ٹھکانوں میں سے نیک عورت سے بڑھ کر اور کوئی سامان نہیں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ اس سے بڑھ کر عورت کی اور کیا تعریف فرما سکتے ہیں کہ دنیا کی نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت نیک عورت کو قرار دیا ہے۔ ایک اور حدیث میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر شخص نگران ہے اور اس سے اپنی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ امام نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ خاوند اپنے اہل و عیال پر نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت خاوند کے گھر کی نگران ہے اس سے بھی اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس میں اولاد بھی شامل ہے۔ اور اولاد کی اچھی تربیت بھی شامل ہے اس کے بارے میں اس سے پوچھا جائے گا۔

ایک حدیث میں حضرت ام ہانی بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عائشہ تمہارا شعار قرآن کریم ہے اور عِلم ہے۔ بخاری میں ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے عائشہ تو مجھے دو دفعہ رویاء میں دکھائی گئی۔ ایک دفعہ ایک فرشتہ ریشم کے ایک ٹکڑے پر تمہاری تصویر اٹھائے ہوئے تھا اور مجھے اس نے کہا کہ یہ تمہاری بیوی ہے۔ میں نے پردہ اٹھایا تو دفعۃً تمہاری تصویر دیکھی۔ اس پر میں نے کہا کہ اللہ کی یہی مرضی ہے تو وہ اسے ضرور پورا کرے گا۔

### حضرت جبرائیل کا سلام

حضرت ابو سلمہ بخاری میں بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے عائش! (آنحضرتؐ پیار سے حضرت عائشہ کو عائش کہا کرتے تھے) جبرائیل آیا ہے اور تم کو سلام کہتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا اس پر بھی سلام اور اللہ کی رحمتیں ہوں۔ اے اللہ کے رسولؐ جو آپ دیکھتے ہیں میں نہیں دیکھتی۔ بخاری میں روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! مجھے خوب پتہ چل جاتا ہے جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو۔ حضرت عائشہؓ نے دریافت فرمایا کیسے؟ رسول کریمؐ نے فرمایا جب تم مجھ سے راضی ہوتی ہو تو کہتی ہو رب محمدؐ کی قسم اور جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو رب ابراہیم کی قسم حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نے عرض کیا کہ ہاں یہ ٹھیک ہے مگر میں دل سے تو آپ سے ہی محبت کرتی ہوں۔

### باپ کو روک دیا

فتح مکہ سے قبل حضرت ام حبیبہؓ کے والد ابو سفیان آنحضرت ﷺ کے پاس مدینہ آئے اور آپؐ کے گھر گئے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ کے بچھونے پر بیٹھنا چاہا۔ حضرت ام حبیبہؓ نے وہ بچھونا اٹھا دیا۔ ابو سفیان نے کہا یہ بچھونا اس قدر عزیز ہے؟ حضرت ام حبیبہؓ نے فرمایا آپ مشرک ہیں اور ناپاک ہیں۔ ابو سفیان نے کہا کہ تم میرے پیچھے بہت بگڑ گئی ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت ﷺ ایک بار سفر پر جا رہے تھے۔ سیاہ رنگ کا ایک غلام جس کا نام انجشہ تھا۔ حدی خوانی کر رہا تھا جس سے اونٹ تیز چل رہے تھے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ذرا آہستہ حدی خوانی کرو۔ تا اونٹ تیز نہ چلیں۔ اونٹوں پر شیشے اور آبگینے ہیں۔ حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے 14

مسلسل صفحہ 2 پر

## نماز جنازہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے 9- ستمبر 2000ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل جنازے پڑھائے۔

### نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ سلاؤ مورخہ 2000-9-7 کو وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 78 سال تھی۔ بہت مستعد داعی الی اللہ تھے اور جماعت سے عاشقانہ تعلق تھا۔ بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ مکرم رانا تصور احمد صاحب استاذ الجامعہ احمدیہ ربوہ آپ کے داماد ہیں۔

### نماز جنازہ غائب

مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب۔ آپ کی وفات لاہور میں ہوئی۔ محترم ڈاکٹر شفیق صاحب کا تعلق لاہور کی قاضی فیملی سے تھا۔ آپ کے ابا حضرت ڈاکٹر محبوب عالم صاحب جو نواب آف راجستھان کے ڈاکٹر تھے اور دادا حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب آف امرتسر دونوں ہی حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم محترم حضرت قاضی محمد اسلم صاحب کے بھتیجے تھے۔

آپ نے سترہ سال تک فضل عمر ہسپتال میں بطور ڈینٹسٹ اعزازی خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ بڑے مخلص اور فدائی انسان تھے۔ مالی تحریکات میں بڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

○ مکرم میجر محمد اسلم منہاس صاحب۔ آپ 15- اگست 2000ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے آپ حلقہ سبزہ زار راولپنڈی کے 17 سال سے صدر جماعت تھے بڑے مہمان نواز اور مخلص انسان تھے اور مالی قربانیوں میں بھی نمایاں تھے۔

○ مکرمہ لبنیٰ ربانی صاحبہ اہلیہ مکرم اشفاق ربانی صاحب فرانس۔ طویل علالت کے بعد 17- اگست 2000ء کو وفات پا گئیں۔ نیک اور

باقی صفحہ 7 پر

سو سال پہلے یہ محاورہ بیان کیا تھا جو آج تک چل رہا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امہات المومنین میں سے ایک کے گھر دوسری نے ایک پیالہ تحفۃً کھانے کا بھجوایا۔ گھر والی نے پیالے پر ہاتھ مارا۔ جس سے پیالہ گر کر ٹوٹ گیا۔ آنحضرتؐ نے پیالے کے دونوں ٹکڑوں کو جوڑا اور کھانا جمع کیا۔ اور پھر اس میں ڈالا اور فرمایا تمہارا برا ہو لو کھاؤ۔ آپؐ نے بار بار یہ کہا۔ حتیٰ کہ اس اہلیہ نے پچھتا کر اپنی غلطی تسلیم کی اور ایک سالم پیالہ پیش کیا۔ حضور نے سالم پیالہ لانے والے کو دیا اور ٹوٹا ہوا وہیں رہنے دیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا کوئی عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہ رکھے۔ اور نہ اس کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر کے اندر آنے دے۔ بخاری میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت اسماءؓ سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول اگر میں اپنی سوکن پر جھوٹے طور پر یہ ظاہر کروں کہ خاوند مجھے یہ یہ دیتا ہے حالانکہ اس نے نہ دیا ہو تو کیا یہ بری بات ہے؟ حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا چیزوں کا جھوٹے طور پر اظہار کرنے والا اسی طرح ہے جس طرح اس نے جھوٹے کپڑے پہن رکھے ہوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا یعنی یہ کہ جیسے انسان نے کچھ نہ پہنا ہو اور وہ کہے کہ میں نے کپڑے پہن رکھے ہیں۔

## جنت کی خوشبو حرام

ابو داؤد میں کتاب الطلاق میں حضرت ثوبان سے مروی ہے کہ جس عورت نے خاوند سے بغیر معقول وجہ کے 'بغیر تکلیف اٹھائے طلاق کا مطالبہ کیا اس پر جنت کی خوشبو حرام ہوگی۔

حضور زایدہ اللہ نے فرمایا ایسی بہت سی شکایات خاوندوں کی زیادتی کی ملتی ہیں۔ اور عورتیں یہ قصے بیان کر کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہیں بعید نہیں کہ یہ ٹھیک ہوں۔ اور یہ بھی بعید نہیں کہ یہ باتیں غلط ہوں۔ اگر غلط ہوں تو یاد رکھیں کہ ایسی عورت پر جنت کی خوشبو حرام کی گئی ہے۔

نسائی کتاب النکاح میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سی عورت رفیقہ حیات کے طور پر بہتر ہوتی ہے۔ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا جس کی طرف دیکھنے سے طبیعت خوش ہو جائے۔ اور مرد جو کام اسے کہے وہ بجا لائے اور جس بات کو خاوند ناپسند کرے وہ اس سے بچے۔

وقت کم ہے بہت ہیں کام چلو
ملگجی ہو رہی ہے شام چلو
منزلیں دے رہی ہیں آوازیں
صبح محوِ سفر ہو شام چلو
ساتھیو میرے ساتھ ساتھ رہو
قربتوں کا لئے پیام چلو

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 125

## خدا کے مامور کی اندرون خانہ مجلس کا ایک عجیب منظر

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی "مدیر الحکم" رقمطراز ہیں کہ:-

"اعلیٰ حضرت کے منجانب اللہ ہونے کے دوسرے دلائل و براہین میں سے آپ کی عملی زندگی کا وہ حصہ بھی عجیب ہے جو آپ اندرون خانہ میں گزارتے ہیں۔ آؤ میں تمہیں آپ کی ایک اندرون خانہ مجلس کے حالات سناؤں۔ یہ وقت بالکل علیحدگی کا ہے جو انسان کی حالت پر پوری روشنی ڈالنے والا ہوتا ہے۔ صاحبزادہ بشیرالدین محمود احمد صاحب امتحان انٹرنس دے کر امرتسر سے واپس آئے ہیں۔ (یہ مارچ 1905ء کا واقعہ ہے ناقل) آپ کے متعلق سلسلہ کلام شروع ہوا کسی نے کہا میاں صاحب بہت دبلے ہو گئے ہیں دوسرے نے کہا ان کو اپنی کمزوری کا خیال کر کے سخت فکر لگی ہوئی ہے۔

اس پر حضرت صاحب سے کسی بہت ہی پیار کرنے والے نے کہا کہ آپ دعا کریں یہ پاس ہو جاویں اس پر اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ نے جو کچھ فرمایا وہ آب زر سے بھی لکھا جاوے تو اس کی پوری قدر نہیں ہو سکتی یہ فقرات آپ کی اندرونی حالت کا راز ظاہر کئے دیتے ہیں اور آپ کی پاک سیرت کو دکھاتے ہیں فرمایا:-

"ہمیں تو ایسی باتوں کی طرف توجہ دینے سے کراہت پیدا ہوتی ہے ہم ایسی باتوں کے لئے دعا نہیں کرتے ہم کو نہ نوکریوں کی ضرورت ہے اور نہ ہمارا یہ منشاء ہے کہ امتحان اس غرض سے پاس کئے جاویں ہاں اتنی بات ہے کہ یہ علوم متعارفہ میں کسی قدر دستگاہ پیدا کرلیں جو خدمت دین میں کام آوے پاس فیل سے کوئی تعلق نہیں اور نہ کوئی غرض"

(الحکم 30- اپریل 1905ء صفحہ 7-8)

حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کی ذات بابرکات کے متعلق تو رب العرش نے پہلے سے بھاری بشارتیں دے رکھی تھیں جن کا ایک ایک لفظ چشم فلک نے آپ کی مقدس زندگی (12- جنوری 1889ء تا 7/8 نومبر 1965ء) میں پوری شان دلربائی کے ساتھ پورا ہوتا مشاہدہ کیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے اس موعود فرزند کی نسبت قبل از وقت پیشگوئی فرمائی تھی کہ:-

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہو گا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

## مطالعہ کتاب میں حیرت انگیز استغراق

ملک غلام محمد صاحب لاہور نے بیان کیا۔ کہ "سید محمد علی شاہ صاحب نے ایک مرتبہ فرمایا۔ کہ میں ایک دفعہ ملازمت سے چھٹی پر آیا ہوا تھا۔ اور مجھے مرزا غلام مرتضیٰ صاحب جو حضرت صاحب کے والد صاحب تھے۔ باہر سے آتے ہوئے ملے۔ ان کو پسینہ آیا ہوا تھا۔ میں نے کہا آپ کیوں اس طرح ادھر ادھر پھر رہے ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ ایک افسر کا آج یہاں قیام ہے۔ اس کے لئے بندوبست کر رہا ہوں۔ شاہ صاحب نے کہا آپ کسی نوکر کو کہتے یا کسی لڑکے کی ڈیوٹی لگا دیتے۔ انہوں نے کہا کہ لڑکا تو ایک ہی ہے۔ جو گورداسپور میں ملازم ہے۔ (یعنی مرزا غلام قادر صاحب) آؤ دوسرے لڑکے کا حال تمہیں دکھائیں۔ وہ بیت مبارک میں میرا ہاتھ پکڑ کر لے گئے۔ بیت مبارک میں جو سیڑھیاں جاتی ہیں۔ ان کے راستہ اوپر لے گئے۔ وہاں ایک چوبارہ ہوتا تھا۔ وہاں حضرت صاحب لیٹے ہوئے تھے۔ اور ایک کتاب پڑھ رہے تھے جو غالباً حدیث کی کتاب تھی۔ آپ ایسی کے پڑھنے میں اتنے محو تھے۔

کہ ہم دونوں ان کے سرہانے کھڑے رہے۔ لیکن حضور کو خبر نہ ہوئی۔ پھر ہم وہاں سے واپس نیچے بھی آگئے۔ مگر ان کو معلوم نہ ہوا۔ نیچے آئے تو مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے کہا۔ بتلاؤ کیا یہ زندوں میں ہے۔"

(سیرت المہدی حصہ چہارم غیر مطبوعہ نمبر 1260 بحوالہ کتاب "شمائل احمد" صفحہ 24 مرتبہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مہتمم شعبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان۔ اشاعت 19- دسمبر 1943ء)

## احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

### بدھ 20/ستمبر 2000ء

| | |
|---|---|
| 12-55 a.m | بنگالی ملاقات۔ |
| 1-55 a.m. | ہماری کائنات۔ |
| 2-25 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 126 |
| 3-30 a.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 5-00 a.m. | لقاء مع العرب۔ |
| 6-05 a.m. | بنگالی ملاقات۔ |
| 7-00 a.m. | اردو کلاس نمبر 435 |
| 8-15 a.m. | فرانسیسی پروگرام۔ |
| 8-55 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 126 |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 10-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 11-00 a.m. | سواحیلی پروگرام۔ |
| 12-05 p.m. | ہماری کائنات۔ |
| 12-45 p.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 439 |
| 1-55 p.m. | اردو کلاس نمبر 435 |
| 2-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-35 p.m. | اردو اسباق |
| 5-05 p.m. | اطفال سے ملاقات (ریکارڈ: 13 ستمبر 2000ء) |
| 6-10 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-10 p.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 129 |
| 8-20 p.m. | اردو اسباق نمبر 13 |
| 8-55 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ |
| 10-20 p.m. | اردو کلاس نمبر 436 |

### جمعرات 21/ستمبر 2000ء

| | |
|---|---|
| 12-50 a.m. | فرنچ پروگرام |
| 1-10 a.m. | اطفال سے ملاقات۔ (ریکارڈ: 13 ستمبر 2000ء) |
| 2-20 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 127 |
| 3-30 a.m. | اردو اسباق نمبر 13 |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-35 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 4-55 a.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 440 |
| 6-00 a.m. | اطفال سے ملاقات۔ |
| 7-00 a.m. | اردو کلاس۔ نمبر 436 |
| 8-25 a.m. | اردو اسباق |
| 8-55 a.m. | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 127 |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 10-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 11-00 a.m. | سندھی پروگرام۔ |
| 11-50 a.m. | ہینڈی کرافٹ نمائش |
| 12-30 p.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 440 |
| 1-30 p.m. | اردو کلاس۔ نمبر 436 |
| 3-00 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

# جلسہ سالانہ جرمنی کے چند حسین گوشے اور روحانی لطف و مسرت کی جھلکیاں

**جلسہ کے شعبہ جات، معائنہ انتظامات، جلسہ گاہ کا سٹیج، غیر ملکی اقوام کے جلسے، گزشتہ جلسہ جرمنی کی جھلکیاں، من ہائم کا تعارف، انٹرویوز اور جلسہ جرمنی کی بڑھتی ہوئی حاضری کا احوال**

رپورٹ: فخر الحق شمس

## جلسہ کے شعبہ جات کا تعارف

جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء من ہائم کے کشادہ علاقے مئی مارکیٹ (Mai Market) میں منعقد کیا گیا تھا۔ جہاں کا موسم بہت شاندار تھا۔ جلسہ کے دنوں میں خوشگوار دھوپ نکلی ہوئی تھی۔ 30 سے 35 ڈگری سنٹی گریڈ تک درجہ حرارت تھا، جلسہ کے آخری دن مطلع قدرے ابر آلود ہوا لیکن کچھ ہی دیر میں پھر صاف ہو گیا اور سورج چمکنے لگا۔ مہمانوں کی کثرت سے آمد کی وجہ سے پہلے سے زیادہ وسیع انتظامات کئے گئے تھے۔ ہر شعبہ میں ڈیوٹیاں دینے والے رضاکار نوجوان، بوڑھے اور بچے محنت اور دلجمعی کے ساتھ اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ اہم بات یہ تھی کہ یہ تمام رضاکار جلسہ سے پہلے بھی اور جلسہ کے دنوں میں بھی رات دن مسلسل ان کاموں میں مصروف رہے۔ وقار عمل کے ذریعے سات سو کے قریب افراد نے متعدد مارکیز لگانے کا کام سر انجام دیا۔ دراصل مارکی لگانا بہت مشکل اور ٹیکنیکل کام ہے جسے ماہرین کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ مئی مارکیٹ کے اس وسیع و عریض علاقے میں متعدد مارکیاں لگائی گئی تھیں جن میں مردوں اور عورتوں کے جلسہ گاہ کی مارکیاں، جلسہ سالانہ کے دفاتر کی مارکیاں اور پانچ اقوام کے جلسہ گاہ کی مارکیاں شامل ہیں۔ کرین اور دیگر آلاتِ کی مدد سے یہ محنت طلب کام بڑی مہارت سے کیا گیا۔ کار پارکنگ کے لئے بھی وسیع و عریض جگہ کا انتخاب کیا گیا تھا۔ جس میں تقریباً 5 ہزار کاروں کے پارک کرنے کی گنجائش موجود تھی۔

## شعبہ ضیافت

شعبہ ضیافت کے تحت 25 سے 30 ہزار تک کے افراد کے لئے کھانا پکانے کا انتظام موجود تھا۔ اس شعبہ میں بے شمار افراد نے دن رات کام کر کے بڑی محنت سے کھانا تیار کیا۔ ایک بڑی مارکی میں یہ انتظامات کئے گئے تھے جہاں بیسیوں چولہے اور بڑے دیگچے موجود تھے۔ اسی شعبہ کے تحت غیر ملکی مہمانوں کے لئے بھی الگ الگ کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ پرہیزی کھانے کا بھی انتظام موجود تھا۔

## بازار

بازار میں مختلف قسم کے سٹالز لگائے گئے تھے جن میں کھانے پینے اور بعض دیگر اشیاء کے سٹالز موجود تھے۔ ایک الگ مارکی کو سٹور کی شکل دی گئی تھی، جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کا سامان اسی سٹور میں رکھا گیا تھا۔

## ترجمانی

شعبہ ترجمہ کے تحت جلسہ گاہ کی کارروائی کا آٹھ مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کا انتظام موجود تھا۔

## خیمہ جات

جلسہ سالانہ میں 30 ہزار سے زائد ریکارڈ حاضری کی وجہ سے رہائشی خیمہ جات لگانے کی جگہ کم پڑ گئی جس کی وجہ سے ضرورت سے کم خیمہ جات لگانے پڑے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے مئی مارکیٹ سے ملحقہ علاقے میں رہائشی خیمہ جات کے لئے بہت عمدہ اور کشادہ علاقہ عنایت فرما دیا جہاں مہمانوں نے خیمہ جات لگائے اور بہت خوش ہوئے۔

محترم عبدالرحمان صاحب مبشر افسر جلسہ سالانہ جرمنی نے بہت محنت، جانفشانی، خوش اسلوبی اور دعاؤں سے تمام کاموں کی نگرانی کی اور ان کو کامیاب بنایا۔ انہوں نے ایم ٹی اے پر انٹرویو دیتے ہوئے بتایا، جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر اکثر شعبہ جات کا کام معیاری رہا، اس موقع پر بہت اعلیٰ قسم کا کام کیا گیا۔ یورپ میں صفائی کے اعلیٰ معیار کو کامیابی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس جلسہ پر 30 ہزار سے زائد مہمانوں کی موجودگی میں صفائی کا اعلیٰ معیار قائم کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ صفائی کے اعلیٰ انتظامات کے حوالے سے حضور انور نے خصوصی ہدایات ارشاد فرمائی تھیں۔ اس لئے متعلقہ شعبہ نے اس طرف خصوصی توجہ کی اور اس معیار کو پہلے سے زیادہ بلند کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس جلسہ کے موقع پر 6 ہزار کے قریب کارکنان نے مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹیاں اور خدمات سرانجام دیں۔

## معائنہ انتظامات جلسہ 2000ء

محترم عبداللہ واگس ہاوزر امیر جماعت ہائے احمدیہ جرمنی نے اپنے رفقائے کار کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کے جملہ انتظامات کا جائزہ لیا۔ آپ نے مختلف شعبہ جات میں تشریف لے جا کر انتظامات کا جائزہ لیا اور جہاں ضروری سمجھا وہاں ہدایات دیں۔ جن جگہوں پر محترم امیر صاحب جرمنی تشریف لے گئے ان میں جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ، پانچ مختلف اقوام کے جلسہ گاہ جلسہ سے متعلقہ دفاتر وغیرہ شامل ہیں۔ امیر صاحب کھانے پینے کے مختلف سٹالوں پر بھی تشریف لے گئے اور چند سٹالوں سے تھوڑی تھوڑی اشیاء چکھیں۔ معائنہ کے آخر پر امیر صاحب جرمنی نے خدمت کرنے والے کارکنان کو جلسہ گاہ میں اجتماعی ہدایات دیں۔ جن کا اردو میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ امیر صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جلسہ جرمنی دراصل ایک تربیت گاہ ہے جہاں نئے خدمت کرنے والوں کی تربیت ہوتی ہے۔

## جلسہ گاہ کا سٹیج

امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر جلسہ گاہ کے سٹیج پر خاص توجہ دی گئی۔ شعبہ سٹیج نے اس دفعہ ایک اچھوتا خیال پیش کیا اور سٹیج کے پس منظر میں بیت اقصیٰ ربوہ کا ماڈل بنایا۔ دور سے دیکھنے پر بالکل اصل بیت اقصیٰ کا ہی گمان ہوتا تھا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے جلسہ گاہ کے معائنہ کے وقت سٹیج بنائے جانے کی تعریف فرمائی اور ماہرین کے کام کو سراہا۔ اس سلسلہ میں متعدد کارکنان نے بڑی محنت سے کام کیا۔

## جلسہ جرمنی کی بڑھتی ہوئی حاضری

جلسہ سالانہ جرمنی کی حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال بڑھتی چلی جا رہی ہے اور جس علاقہ میں بھی جلسہ منعقد ہوتا ہے وہاں کی جگہ بہت جلد زیادہ حاضری کی وجہ سے کم پڑ جاتی ہے۔ فرینکفرٹ اور ہمبرگ کے بعد 83ء، 84ء سے گروس گراؤ (ناصر باغ) میں بڑے جلسے منعقد ہونے شروع ہوئے۔ حضور انور کی آمد اور جلسوں میں رونق افروز ہونے کی وجہ سے مختلف ممالک سے مہمانوں کی کثیر تعداد کی آمد شروع ہو گئی تھی۔ لیکن چند سالوں میں ہی ناصر باغ کا وسیع علاقہ حاضرین کی بڑھتی ہوئی تعداد کو برداشت نہ کر سکا اور چھوٹا پڑ گیا۔ پھر 1995ء سے من ہائم شہر کے مشہور علاقے مئی مارکیٹ کو منتخب کیا گیا۔ لوکل ایئرپورٹ کے نزدیک مئی مارکیٹ کا علاقہ بڑے اور وسیع نمائشی علاقے کے طور پر مشہور ہے اور پوری دنیا میں مئی مارکیٹ ہی کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ شروع میں اس علاقے کے بارے میں بھی یہ سمجھا جا رہا تھا کہ ایک ایسی جگہ حاصل ہو گئی ہے جو کھلی اور کشادہ ہے اور جماعتی جلسوں کی ضروریات کے عین مطابق ہے، گزشتہ سال یہاں 20 ہزار سے زائد مہمان تشریف لائے تھے اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری 33 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ اس جلسہ کی حاضری نے یہ ثابت کر دیا کہ یہ جگہ بھی چھوٹی ہو گئی ہے اور انتظامیہ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ اس سے بھی وسیع علاقے کی تلاش شروع کی جائے۔ اس جلسہ میں متعدد ممالک سے مہمان تشریف لائے جن میں افریقہ، ہندوستان اور پاکستان شامل ہیں۔

## غیر ملکی اقوام کے جلسے

جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کے موقع پر پانچ غیر ملکی اقوام کے الگ الگ جلسے بھی منعقد ہوئے۔ ان میں عرب، افریقن، ترک، رومانین اور البانین اقوام شامل ہیں۔ یہ جلسے مرکزی جلسہ کے ساتھ اس لئے منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ نومبائعین کی تربیت کے مختلف امور ساتھ ساتھ طے ہوں۔ اور ان کو جماعت احمدیہ کے جلسوں کی روایات سے آگاہی ہو۔ ان اقوام کے جلسوں کی نگرانی مکرم منور احمد صاحب عابد کے سپرد کی گئی تھی۔ ان اقوام کے جلسہ کے لئے متعلقہ زبانوں میں الگ الگ پروگرام بنائے گئے تھے لیکن مرکزی نظام کے تحت ہونے والے پروگراموں میں ایک ساتھ شریک ہوئے۔ دنیا کی کسی بھی جماعت میں ایسا ایمان افروز نظارہ دیکھنے کو نہیں ملتا جہاں دنیا کے مختلف علاقوں سے

مختلف بولیاں بولنے والے مہمان آئیں اور ایک سچے دین کے جھنڈے تلے اس طرح جمع ہوں جیسے ان کے رنگ، نسل، زبان اور قومیں ایک ہوں۔ دراصل یہ اعجاز اس دور میں صرف جماعت احمدیہ عالمگیر کے ہی حصہ میں آنا تھا کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے اور سچے بندوں کی پیشگوئیاں بھی تو پوری کرنی تھیں۔

اس موقع پر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود میں ہر مہمان کے مزاج کے مطابق کھانا تیار کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تمام مہمان اپنی طبیعت اور مزاج کے مطابق کھانا تناول کر کے بہت خوش ہوئے اور کسی طرف سے بھی کوئی ایسی شکایت نہیں آئی کہ اس کی مرضی کے مطابق کھانا نہیں تھا۔ دراصل تمام کھانے مہمانوں کے اسی معیار کے بنائے گئے تھے جس معیار اور ذائقے کو وہ پسند کرتے تھے۔ دنیا بھر میں منعقد ہونے والے احمدی جلسے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کی روایات کو نسل در نسل منتقل کرتے چلے جا رہے ہیں جس کا ثبوت اس جلسہ میں بھی دیکھنے کو ملا۔

اس جلسہ میں غیر ملکی مہمانوں کو کثیر تعداد میں اس لئے بھی مدعو کیا گیا تھا کہ وہ جماعت احمدیہ کی سچی تعلیم کے ساتھ ساتھ اس پر عمل ہوتا ہوا بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور بعد میں گواہی دے سکیں کہ ہاں یہی وہ جماعت ہے جو سچے دین کے راستوں پر عمل پیرا ہے۔

## گزشتہ جلسہ ہائے جرمنی کی جھلکیاں

جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کے موقع پر ایم ٹی اے نے اپنے خصوصی پروگرام میں جرمنی کے گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ کی جھلکیاں پیش کیں۔ جن میں سے اہم کا تعارف پیش ہے۔

1990ء کا جلسہ سالانہ گروس گراؤ ناصر باغ میں منعقد ہوا تھا۔ اس پروگرام میں جلسہ گاہ کی تیاری کے مناظر دکھائے گئے۔ ناصر باغ کے مناظر بھی ان جھلکیوں کا حصہ تھے۔ حضور انور سے بعض معزز مہمانوں کی ملاقات اور زیر دعوت جرمن اور دیگر مہمانوں کے ساتھ انگریزی میں مجلس سوال و جواب بھی دکھائی گئی۔ اس جلسہ میں 8 ہزار سے زائد احباب نے شرکت کی تھی۔ جس میں ایک بڑی تعداد زیر دعوت احباب کی بھی تھی۔ اختتامی اجلاس کے مناظر احباب کے نعرے اور امیر صاحب جرمنی کا خطاب بھی اس پروگرام کا حصہ تھے۔ حضور انور نے اس جلسہ میں انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

1994ء کے جلسہ سالانہ جرمنی کی تیاریوں کے سلسلہ میں حضور انور نے کھانے کے سٹالوں کا دورہ کیا، انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ چند خدام نے حضور انور کو ترانہ سنایا اور حضور نے بعض مقامات پر ان کو ہدایات دیں اور تصحیح فرمائی۔

حضور انور نے اس جلسہ کے موقع پر ساہیوال کے اسیران راہ مولیٰ کو خاص طور پر رہا ہونے کے بعد جرمنی مدعو فرمایا تھا۔ ڈیرہ غازیخان کے ایک دوست بے وس کملانے اسیران کے بارے میں ایک نظم بھی پیش کی۔ تمام اسیران حضور انور کے ہمراہ سٹیج پر کھڑے تھے۔ حضور انور نے اپنے دست مبارک سے تمام اسیران کو جلیبیاں عنایت فرمائیں۔ حضور انور نے خوراک کے سٹالوں کا بھی معائنہ فرمایا اور وہاں موجود احباب کو اپنے دست مبارک سے پلیٹوں میں تبرک تقسیم فرمایا۔

1995ء کے جلسہ سالانہ جرمنی کی جھلکیوں میں حضور انور کی آمد دکھائی گئی۔ پھر حضور نے جلسہ کے لئے کئے گئے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور پرچم کشائی کے ذریعہ جلسہ کا افتتاح کیا۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ احمدی آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ دعاؤں کے ساتھ جب آپ آگے بڑھیں گے تو کسی مخالف کی مجال نہیں کہ آپ کی ترقی کے قدم روک سکے۔ اسی جلسہ کے موقع پر حضور انور نے اردو زبان میں حاضرین کے سوالوں کے جواب عنایت فرمائے۔ آخر پر حضور کے اختتامی خطاب کا آخری حصہ دکھایا گیا۔ حضور انور نے جماعت احمدیہ۔ جرمنی زندہ باد کے نعرے لگوائے اور نعروں کے جواب بھی دیئے۔

## من ہائم شہر کا تعارفی پروگرام

ایم ٹی اے کی جلسہ سالانہ جرمنی کے لئے نشریات میں من ہائم شہر کا تعارفی دستاویزی پروگرام بھی نشر کیا گیا۔ کیونکہ یہ جلسہ من ہائم شہر میں ہی منعقد ہو رہا تھا اس لئے احباب کی دلچسپی اور معلومات کے لئے اس شہر کا تعارف پیش کیا گیا۔ من ہائم جرمنی کا ایک خوبصورت شہر ہے۔ کشادہ اور صاف ستھری سڑکیں اور بڑی بڑی عمارتوں نے اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ایم ٹی اے نے بہت اچھے انداز میں اس شہر کے مختلف قابل دید مقامات کی ناظرین کو سیر کرائی۔ سمندر کا نظارہ اور اس میں رواں دواں سواریاں 'کشادہ سڑکیں' خوبصورت اہم تاریخی عمارتیں 'بازار' شہر کے اہم چوک اور وہاں موجود فوارے وغیرہ اس دستاویزی پروگرام کا حصہ تھے۔ اس پروگرام کے پس منظر میں جرمن زبان میں نظم اور جہاں مناسب سمجھا گیا وہاں جرمن زبان میں ہی کنٹری بھی نشر کی گئی۔

## انٹرویوز

جلسہ سالانہ کے موقع پر کئی مہمانوں سے انٹرویو بھی کئے گئے مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد نے بتایا کہ وہ سات آٹھ مرتبہ جرمنی کے جلسہ پر حاضر ہو چکے ہیں۔ جلسہ کے انتظامات پہلے سے بہتر محسوس ہو رہے ہیں اور امسال تو زیادہ وسیع پیمانے پر انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ جلسہ سالانہ صداقت احمدیت کی دلیل ہے۔ مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے ربوہ اور جرمنی کے جلسہ سالانہ کی تیاریوں کا موازنہ بڑے اچھے انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی کے جلسہ میں ایک پیغام حیات ہے۔ اور اس میں شریک خدام روشن شمعیں ہیں۔ مکرم مولانا اسماعیل منیر صاحب نے بتایا کہ یہاں مختلف رنگ و نسل کے عشاقان جمع ہیں اور خدا تعالیٰ کی توحید کے نعرے لگا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے انٹرویو کو حضرت مسیح موعود کے خوبصورت اشعار سے مزین کیا۔ ان کے علاوہ مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب (سابق مربی انچارج جرمنی) مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب اور ملک طاہر حیات صاحب روس نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم امیر صاحب جرمنی کا براہ راست جرمن زبان میں انٹرویو بھی نشر کیا گیا۔

# کوئی کمزوری قرب الٰہی سے روک نہیں سکتی

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

جب سب گناہوں سے بچ جائیں گے اور ساری کمزوریاں دور ہو جائیں گی تب ہم خدا کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ شیطان کے دھوکے اور وسوسے ہیں۔ کوئی گناہ اور کوئی کمزوری خدا کے قرب سے نہیں روک سکتی۔ گناہ اور کمزوریاں چلتے چلتے اس طرح جھڑتی جاتی ہیں جس طرح ایک آدمی چلتا جاتا ہے اور اس کی جوتی سے کانٹے جھڑتے جاتے ہیں جس طرح مضبوط کپڑے کا کوٹ پہن کر کانٹوں میں سے گزرنے والا جب کسی کانٹے سے اٹکتا ہے تو ٹھہرتا نہیں۔ بلکہ جھٹکا دے کر چھڑا لیتا ہے۔ اور آگے روانہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تمہارے کاندھوں پر بھی دین کا کوٹ ہے۔ اور تم اس قسم کی رکاوٹوں سے ٹھہرو نہیں بلکہ انہیں پیچھے چھوڑ کر آگے گزرتے جاؤ۔ یہ چیزیں تمہارے راستہ میں روک نہ ہوں۔ اور تم اس فکر میں مت پڑو کہ ان کو ہٹا لیں تو پھر آگے بڑھیں گے۔ اگر تم اس کے ہٹانے میں لگے رہو گے تو اسی میں رہ جاؤ گے۔ دیکھا گیا ہے۔ ایک کانٹا لگنے پر اگر اسے ٹھہر کر ہٹانے لگیں تو دوسرا لگ جاتا ہے۔ لیکن اگر بغیر ٹھہرے جھٹکا دے دیا جائے تو آسانی سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ پس ان روکوں کی فکر میں مت رہو۔ یہ خود گرتی اور ہٹتی جائیں گی۔

تمہارا کام یہ ہے کہ قرب الی اللہ کے لئے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے جاؤ (عبادتوں) میں روزوں میں۔ ایک دوسرے سے سلوک میں 'معاملہ کرنے کرانے میں' قرضہ لینے اور دینے میں 'بات چیت میں افسر یا ماتحت ہونے کی حالت میں' بیوی بچوں کے معاملہ میں غرضیکہ ہر بات میں یہی غرض تمہارے مد نظر ہونی چاہئے۔ کہ قرب الی اللہ حاصل ہو۔ اگر تم سے کوئی غلطی ہوتی ہے۔ کوئی کمزوری سرزد ہوتی ہے۔ کوئی نقص واقع ہوتا ہے تو یہ نہیں کہ اس مقصد کو چھوڑ دو۔ بلکہ اور زیادہ کوشش کرو۔ جس طرح ایک لکھنے والا پہلے خراب لکھتا ہے۔ لیکن بار بار لکھنے سے اچھا لکھنے لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر تم بھی مستقل رہو گے۔ تو سب نقص دور ہو جائیں گے۔

پس تم اپنی کسی کمزوری کی طرف مت دیکھو۔ بہت لمبے رستہ تک کمزوریاں ساتھ جاتی ہیں۔ ان سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ اور ہاتھ آگے ہی آگے بڑھنا چاہئے۔ اگر کسی بات میں کمزوری ہو تو اسے پھر کرو۔ پھر کرو۔ پھر کرو حتیٰ کہ تمہیں خوب مشق ہو جائے۔ اور جب مشق ہو جائے گی۔ تو اس کے کرنے میں کوئی روک نہ پیش آئے گی لیکن اگر تم یہ کہو کہ کمزوری دور کر کے پھر اسے کرنا شروع کریں گے۔ تو پھر نہیں کر سکو گے۔ اصل مقصد کو تمہیں مد نظر رکھنا چاہئے کانٹے مد نظر نہیں ہونا چاہئیں۔ ان کو نکالنے نہ بیٹھ جاؤ۔ بلکہ ان کو دور کرو۔ جس طرح راستہ چلتا ہوا مسافر جھٹکا دے کر اپنا دامن چھڑا لیتا ہے اور اس مقام پر پہنچنے کی کوشش کرو۔ کہ جہاں پہنچ کر انسان ابتلاؤں سے بچ جاتا ہے۔ اور جہاں یہ خطرہ نہیں رہتا کہ وہ غلط راستہ پر ہے۔ اعمال میں کمزوری ہو تو ہو۔ مگر یہ ایسی حالت ہو گی جیسے ایک بیمار اچھا تو ہو گیا۔ مگر کمزوری کی وجہ سے اس کا قدم صحیح طور پر نہ پڑتا ہو۔ دیکھو نمونیہ یا محرقہ کی بیماری ہے۔ محرقہ پہلے تھوڑا ہوتا ہے مگر جس کو ہو گا ڈاکٹر اسے دیکھ کر کانپ جائے گا۔ کہ نہ معلوم اس کا کیا حال ہو گا۔ لیکن جب محرقہ انتہا کو پہنچنے کے بعد کم ہو جاتا ہے تو وہی ڈاکٹر جو پہلے دن 99 درجہ پر خطرہ محسوس کر رہا تھا۔ وہی اب 102 درجہ پر خوش ہو گا۔ اس پر کوئی یہ اعتراض کرے کہ اس دن تو وہ 99 درجہ پر گھبراتا تھا مگر آج پندرہ دن کے بعد 102 درجہ پر خوش ہو رہا ہے تو بیوقوف ہو گا۔ کیونکہ اس دن وہ 99 درجہ میں ترقی کی روح دیکھتا تھا اس لئے گھبراتا تھا۔ اور اب 102 درجہ میں تنزل کے آثار دیکھتا ہے اس لئے خوش ہے۔ پس جب قدم آگے بڑھ رہا ہو اور دیکھے کہ قرب الی اللہ کی طرف جا رہا ہے۔ تو کمزوریاں خواہ کیسی ہی ہوں۔ ان کی پرواہ نہ کرے لیکن اگر دیکھے کہ وہ کوئی گناہ نہیں کرتا۔ مگر خدا کے قرب کی طرف اس کا قدم نہیں جا رہا۔ اس کے دل میں قرب الی اللہ کے لئے کوئی تڑپ نہیں تو وہ سمجھ لے کہ اس کی محرقہ بخار چڑھنے کی حالت ہے۔ جو خطرناک ہے۔

(از خطبہ 2 دسمبر 1921ء)

کیا آپ نے اپنے گھر اور ادارہ کے لئے سرخ کتاب تیار کر لی ہے

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

# مواصلاتی سیارے

مختلف اغراض کے لئے چھوڑے گئے مختلف قسم اور سائز کے خلائی جہاز خلا میں اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ یہ خلائی جہاز زمین پر موجود مرکز سے بھی چھوڑے جاتے ہیں اور خلائی شٹل سے بھی۔ خلائی شٹل ایسا خلائی جہاز ہے جو ہوائی جہاز کی طرح Wings (پر) رکھتا ہے اور کافی عرصہ خلا میں اپنا کام سرانجام دینے کے بعد واپس زمین پر جہاز کی طرح لینڈ کر جاتا ہے اور بوقت ضرورت اسے پھر خلا میں بھیجا جاسکتا ہے اس کا کام خلا میں کسی لیبارٹری کی طرح سیاروں اور ستاروں کے بارے میں یا دیگر خلائی امور کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا ہوتا ہے جو زمین پر موجود فضا کی وجہ سے اوپر خلا کے صاف شفاف ماحول میں نسبتاً زیادہ بہتر طور سے کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً کیمرے اور دوربین نسبتاً بہت زیادہ صاف اور واضح تصاویر لے سکتے اور مشاہدہ کرسکتے ہیں۔ خلائی شٹل کا دوسرا اہم کام دیگر خلائی جہازوں کو اوپر خلا میں بھیجنا ہے۔ کسی بھی خلائی جہاز کا سب سے مشکل اور مہنگا ترین کام اسے زمین کی کشش سے باہر نکالنا ہے۔ راکٹ کا تین چوتھائی ایندھن تو اسی مرحلہ پر ختم ہو جاتا ہے۔ زمین کی کشش سے اوپر نکل جانے کے بعد بہت کم ایندھن کی ضرورت پڑتی ہے اور راکٹ کا بہت بڑا حصہ اس وقت تک جل کر راکٹ سے علیحدہ ہو کر واپس زمین پر گر چکا ہوتا ہے اس لئے اگر خلا میں موجود شٹل میں سے اوپر راکٹ یا خلائی جہاز بھیجنا ہو تو نسبتاً نہایت سستا اور آسان کام ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کی شٹل اور خلائی جہاز جو مواصلاتی اغراض کے لئے خلاف میں چھوڑے گئے ہیں بہت بڑی تعداد میں اپنا اپنا کام کر رہے ہیں ان سیاروں کی مدد سے ٹیلیفون۔ ریڈیو۔ ٹیلیویژن اور ٹیلی گراف کے پیغامات دنیا بھر میں بھیجے اور وصول کئے جا رہے ہیں۔ دنیا کے بارے میں جو کہا جاتا ہے کہ یہ ایک گلوبل ویلج Global Village میں تبدیل ہو گئی ہے تو یہ انہی مواصلاتی سیاروں کی وجہ سے ہے۔ دنیا کے کسی کونے میں ہونے والا کرکٹ کا میچ دنیا کے دوسرے کونے میں آسانی سے دیکھا اور سنا جاسکتا ہے۔ ٹیلیفون پر دنیا کے کسی بھی علاقہ کے لوگوں سے رابطہ ہو سکتا ہے۔ سمندر پار اور دوسرے براعظموں میں موجود لوگوں سے ریڈیو یا ٹیلیفون یا ٹیلیویژن کے رابطہ کے لئے ہزاروں میل کی زیر زمین یا زیر سمندر تاریں بچھانی پڑتی تھیں جن کے بچھانے اور قائم رکھنے کے لئے بے اندازہ محنت اور خرچ کی ضرورت تھی۔ خلائی سٹیشنوں نے یہ سب مشکل آسان کر دی ہے۔ زمین کی گولائی کی وجہ سے سطح زمین پر ایک جگہ کھڑے ہو کر زمین پر سیدھا 90 میل تک دیکھا جاسکتا ہے اس کے بعد زمین کی گولائی درمیان میں حائل ہو جاتی ہے۔ روشنی چونکہ سیدھی لکیر میں سفر کرتی ہے اس لئے ٹیلی ویژن کی نشریات بھی اسی 90 میل کے دائرے کے اندر دیکھی جاسکتی ہیں اس سے آگے پھر کسی اونچے پہاڑ پر بوسٹر Booster لگا کر ٹیلیویژن سگنل وصول کرکے اور انہیں پھر طاقتور بنا کر آگے کچھ فاصلہ تک بھیجا جا سکتا ہے اس طرح ان بوسٹرز کے ذریعہ اگرچہ کسی حد تک ایک ملک اپنے علاقوں میں نشریات پہنچا سکتا ہے لیکن ایک تو یہ طریقہ بہت محدود ہے اور سب علاقوں تک پہنچنا ممکن نہیں۔ پھر دو ممالک کے درمیان ممکن نہیں اور پھر درمیان میں ہزاروں میل چوڑا سمندر ہو تو بالکل ناممکن ہے۔ مواصلاتی سیاروں نے لمبے تاروں اور ایسے بوسٹرز سے ہمیشہ کے لئے جان چھڑا دی ہے۔

## مواصلاتی سیاروں کی اقسام

پہلے پہل جو مواصلاتی سیارے چھوڑے گئے وہ صرف Passive تھے یعنی ان میں صرف بڑی بڑی دھات کی پلیٹیں لگی ہوتی تھیں جو زمین پر سے آنے والے سگنلز Signals کو منعکس کر دیتی تھیں اور زمین پر دوسرے سٹیشن ان کو وصول کر لیتے تھے لیکن ایسی نشریات میں صفائی نہیں تھی کیونکہ فاصلہ کی وجہ سے لہروں میں کمزوری پیدا ہو جانے سے تصویر مدھم ہو جاتی تھی اور آواز صاف نہ رہتی تھی۔ اب موجودہ سیارے Active کہلاتے ہیں یعنی سگنلز کو وصول کرتے۔ انہیں طاقتور بناتے اور آگے نشر کرتے ہیں۔ اس طرح اب دور دراز سے آنے والی نشریات بھی بالکل صاف اور واضح ہوتی ہیں۔ خلائی سیارے سے نشریات تب ہی وصول ہو سکتی ہیں اگر وہ عین ہمارے اوپر ہو لیکن زمین بھی اپنے محور پر گردش کر رہی ہے اور سیارہ بھی زمین کے گرد گردش کر رہا ہے تو اس گردش میں سیارے کا زمین سے کسی ایک مقام سے آگے پیچھے ہو جانا یقینی ہے۔ اس کا علاج یہ دریافت کیا گیا ہے کہ اگر سیارے کو زمین کے اوپر 22300 میل کی بلندی پر زمین کے محور میں چھوڑا جائے تو اس کی گردش کی رفتار زمین کی گردش کے عین برابر ہو گی جس طرح دو ایک ہی رفتار سے ایک ہی سمت میں چلتی ہوئی گاڑیاں ایک دوسری کو کھڑی حالت میں دکھائی دیں گی اسی طرح سیارہ اس بلندی پر زمین کے جس مقام پر چھوڑا گیا ہے وہ ہمیشہ وہیں رہتا ہے۔ سیارے میں لگے ننھے بوسٹر Booster اسے بلندی تک لے جاتے اور قائم رکھتے ہیں۔ اس بلندی کو Geostationary Orbit کہتے ہیں۔ ایک مواصلاتی سیارہ اس بلندی سے پورے کرۂ ارض کے ایک تہائی حصہ کو اپنی نشریات سے کور Cover کر سکتا ہے۔ لہٰذا اگر تین مواصلاتی سیارے باقاعدہ فاصلہ کی ترتیب دے کر چھوڑے جائیں تو وہ تینوں مل کر ایک ہی وقت میں ساری زمین پر نشریات پہنچا سکتے ہیں۔ ہمارا MTA پہلے ایسی کمپنی کے ساتھ منسلک تھا جس کے پاس یہ سسٹم نہ تھا اس لئے بعض علاقوں تک ہماری نشریات نہیں پہنچ پاتی تھیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی کمپنی سے معاہدہ ہو گیا ہے جو ہے تو نسبتاً مہنگی لیکن زیادہ بڑی ہونے کی وجہ سے اس کا سسٹم ایسا ہے کہ بیک وقت تمام زمین کو کور کر سکتا ہے لہٰذا اب MTA کی نشریات تمام دنیا میں خدا کے فضل سے دیکھی اور سنی جاتی ہیں۔ مواصلاتی سیارہ اپنے رینج Range کے اندر (زمین کا ایک تہائی حصہ) نشریات بھیجنے کے لئے زمین کے سٹیشن سے سگنلز وصول کرکے انہیں زیادہ طاقتور بنا کر زمین پر واقع وصول کرنے والے سٹیشنوں کو بھیج دیتا ہے لیکن اس سے زیادہ دور فاصلوں کے لئے وہ وصول ہونے والے سگنلز کو آگے دوسرے سیارے کو بھیجتا ہے اور وہ دوسرا سیارہ ان کو آگے فاصلہ کے مطابق زمین پر یا آگے تیسرے سیارے کو بھیج دیتا ہے اور اس طرح ساری زمین کور ہو جاتی ہے۔

## مواصلاتی سیاروں کے کام

زمین کے کسی ایک سٹیشن سے نشر ہونے والے پیغامات کو ٹیلیفون۔ ٹیلی گراف۔ ریڈیو اور ٹی وی کے سگنلز کی شکل میں تمام دنیا تک بیک وقت پہنچانا مواصلاتی سیاروں کی بنیادی ذمہ داری ہے پھر ایک ہی وقت میں بہت کثیر مواد کو ایک جگہ سے ہزاروں میل دور آسانی سے بھیجا جا سکتا ہے مثال کے طور پر امریکہ کے کسی ایک کمپیوٹر سنٹر کی تمام فائلیں اور ریکارڈ یورپ کے کسی سنٹر کو بھیجی جاسکتی ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ دنیا کی تمام لائبریریوں کی کتب تک دنیا کے کسی کونے میں بیٹھے ہوئے شخص کی رسائی ہو سکتی ہے۔ ایک ہی وقت میں تیس ہزار فون مختلف جگہوں پر کئے جاسکتے ہیں۔ اکثر مواصلاتی سیارے تو بڑی بڑی کمپنیوں کی ملکیت ہیں جو ان کو بنانے۔ خلا میں پہنچانے اور چلانے کے ذمہ دار ہیں اور وہ انٹرنیشنل لیول پر کام کرتے ہیں۔ تجارتی بنیادوں پر وہ نشریات دنیا بھر میں پہنچاتے ہیں اور ایک ہی وقت میں ایک سٹیشن سے تمام دنیا کے لوگوں سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن بعض سیارے محدود پیمانے پر ملکوں میں اندرونی طور پر رابطہ کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں جس طرح امریکہ کے کئی نجی سیارے ہیں جو صرف امریکہ کے اندر ہی نشریات بھیجتے ہیں۔ اسی طرح بعض ملکوں کی تنظیموں نے مل کر بعض سیارے چھوڑ رکھے ہیں جس طرح یورپ کے بعض ممالک کے اور اسی طرح عرب لیگ کے اپنے اپنے الگ سیارے ہیں۔ جس طرح بڑے بڑے بحری اور ہوائی جہاز ملکوں کی ملکیت بھی ہوتے ہیں اور امیر افراد کی بھی۔ یہی حال مواصلاتی سیاروں کا ہے کہ الگ الگ ملک بھی اپنا سیارہ رکھ سکتا ہے اور بہت سے ممالک مل کر بھی۔ اس دنیا کا مواصلاتی سیاروں کا سب سے بڑا گروپ Intelsat ہے جس کی ملکیت میں 18 مواصلاتی سیارے ہیں جو بیک وقت زمین پر 600 نشریاتی سٹیشنوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔

## مواصلاتی سیارہ کیسے کام کرتا ہے

زمین پر موجود سٹیشن ٹیلی فون، ٹیلیگراف۔ ریڈیو یا ٹی وی کے ذریعہ جو سگنلز مواصلاتی سیارے کو بھیجتا ہے وہ اس کے لئے اپنا ٹرانسمیٹر (Transmitter) استعمال کرتا ہے۔ مواصلاتی سیارے پر لگا ہوا آلہ جو ان ریڈیائی سگنلز کو وصول کرتا ہے اسے Transponder کہا جاتا ہے۔ اس آلہ کے ذریعہ ان سگنلز کو زیادہ طاقتور بنا کر زمین یا آگے کسی اور دوسرے سیارے کو بھیج دیا جاتا ہے۔ اکثر سیاروں میں کئی Transponders لگے ہوتے ہیں اور وہ ایک ہی وقت میں مختلف نشریات مختلف سنٹرز کو بھیج سکتے ہیں۔ مواصلاتی سیارے پر لگے ہوئے تمام آلات سورج سے حاصل کردہ توانائی سے کام کرتے ہیں۔ مخصوص طور پر بنے ہوئے Solar Panels سورج کی حرارت کو جذب کرتے اور پھر اسے بجلی میں تبدیل کرتے ہیں جس سے آلات کام کرتے ہیں۔ نیز خاص قسم کی بیٹریاں اس بجلی کو اپنے اندر محفوظ کر لیتی ہیں اور رات کو یا جس وقت دھوپ نہیں نکلتی یہ بیٹریاں بجلی مہیا کرتی ہیں۔ عام طور پر یہ Panels سات سے دس سال تک ٹھیک کام کرتے ہیں پھر ان کو تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ مواصلاتی سیاروں کا آج کا سب سے بڑا مسئلہ ان کی ریڈیائی لہروں کا آپس میں ٹکرا کر نشریات کا حلیہ بگاڑ دینا ہے۔ جس طرح ہم بعض اوقات دیکھتے ہیں کہ MTA پر اچانک نشریات ٹھیک چلتے چلتے خراب ہو جاتی ہیں اور ساتھ ہی لکھا ہوا اعلان آ جاتا ہے کہ اپنے انٹینا کو سیٹ نہ کریں یہ مواصلاتی رابطہ کی خرابی ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اکثر سیارے زمین سے 22300 میل کی بلندی پر ہیں تاکہ ایک مرکز کے اوپر قائم رہ سکیں۔ اس لئے قریب قریب ہونے کی وجہ سے بعض سیاروں کی لہریں آپس میں ٹکرانے لگتی ہیں۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے بین الاقوامی تنظیمیں بنائی گئی ہیں جو جہازوں کے روٹ کی طرح مختلف سیاروں کے مدار اور نشریاتی لہروں کی الگ الگ فریکوئنسیاں مقرر کریں گی تاکہ یہ لہریں آپس میں نہ ٹکرائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے ماحول کو صاف رکھئے
اور گھر کا کوڑا کرکٹ
ڈسٹ بن میں پھینکئے

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 32921** میں بشریٰ ناہید زوجہ رانا انیس احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی و خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 12 تولہ مالیتی۔/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ ناہید زوجہ رانا انیس احمد صاحب احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 سلطان احمد عامر مربی سلسلہ حلقہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد عنایت اللہ صاحب نارنگ موڑ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32922** میں چوہدری فیض احمد ولد چوہدری غلام نبی صاحب قوم ملی جٹ پیشہ ملازمت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 12 ایکڑ واقع بدوملہی ضلع نارووال مالیتی۔/200000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع سبزہ زار لاہور مالیتی۔/750000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری فیض احمد مکان نمبر 27 گلی نمبر 11 الطاف پارک شیر شاہ روڈ نیو شاد باغ لاہور گواہ شد نمبر1 منور احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25916 گواہ شد نمبر2 محمد یعقوب وصیت نمبر 25225۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32923** میں محمد عامر محمود ولد مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر تقریباً 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 366-2 A-II ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2000-7-7 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عامر محمود 366-2 A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر2 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32924** میں ارشد شفیع ولد میاں محمد شفیع صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 487-IA-II ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 487-IA-II ٹاؤن شپ لاہور برقبہ 5 مرلہ مالیتی۔/550000 روپے۔ اور موٹر سائیکل مالیتی۔/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/575000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/14200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارشد شفیع ولد میاں محمد شفیع صاحب 487-IA-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر2 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32925** میں نعیمہ نزہت زوجہ ارشد شفیع صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نعیمہ نزہت 487-IA-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 ارشد شفیع خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32926** میں رشید بشیرالدین ولد چوہدری وسیم احمد ناصر قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی۔/55000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 120 مربع گز واقع گلشن مہران کراچی مالیتی۔/30000 روپے۔ 3۔ کل جائیداد مالیتی۔/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رشید بشیرالدین آف کراچی حال مکان نمبر 505 3-A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر2 طارق مرتضیٰ وصیت نمبر 3054۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

**مسل نمبر 32927** میں عرفان مسعود ولد عبدالماجد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت تعلیمی میرٹ وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عرفان مسعود 233۔ روای بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز منگلا وصیت نمبر 28941 گواہ شد نمبر2 شیخ عبدالماجد وصیت نمبر 12874۔

عطیۂ خون دیکر
دکھی انسانیت کی
خدمت کیجئے

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم غلام مصطفی تبسم صاحب کارکن الفضل آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالحمید صاحب کارکن گیسٹ ہاؤس (سرائے محبت) لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم نذیر احمد صاحب آف پشاور کی بینائی شوگر کی وجہ سے بند ہوگئی تھی۔ ڈاکٹروں نے بذریعہ آپریشن آنکھوں میں لینز ڈالے ہیں۔ لیکن ابھی تک سخت انفیکشن کی وجہ سے تکلیف ہے۔

خاکسار کے بھائی مکرم رفیق احمد صاحب آف پشاور بس کے حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں ٹانگوں پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ تین آپریشن ہو چکے ہیں۔ آج کل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ شکیلہ نذیر بنت نذیر احمد مرحوم (مری فوٹو سٹوڈیو آف پشاور) عمر 14 سال اچانک سر میں شدید انفیکشن کی وجہ سے آنکھوں کی بینائی سے محروم ہوگئی ہیں ڈاکٹروں نے 2 آپریشن کئے ہیں لیکن ابھی نتیجہ صحیح نہیں ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ بچی کی بینائی اب واپس نہیں آسکتی۔ بچی پشاور کے لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے ان سب کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب دارالبرکات ربوہ کا پوتا عزیزم عبداللہ جرمنی میں نہاتے ہوئے تالاب میں ڈوب گیا تھا۔ مگر بفضل تعالیٰ بچا لیا گیا۔ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ عزیز کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سیکرٹریان / والدین واقفین نو متوجہ ہوں

○ لینگوئج سنٹر وکالت وقف نو بیت الاظہار میں واقفین نو بچے / بچیوں کو جاپانی زبان سکھانے کے لئے کلاس کا اجراء کیا جارہا ہے۔ جاپانی زبان سکھانے کا ابتدائی کورس 3 ماہ پر مشتمل ہوگا۔ کلاس میں 20 طلباء وطالبات کی گنجائش ہے۔ جاپانی زبان سیکھنے کے خواہش مند واقفین نو بچے / بچیاں مورخہ 30۔ ستمبر بروز ہفتہ شام 5-30 بجے بیت الاظہار پہنچ جائیں۔ انٹرویو کے ذریعہ سلیکشن ہوگی۔

نیز وہ احباب وخواتین جو جاپانی زبان سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ بھی مذکورہ بالا اوقات میں بیت الاظہار پہنچ جائیں۔

نوٹ: یہ اعلان صرف اہل ربوہ کے لئے ہے۔

## نمایاں کامیابی

○ عزیزہ مکرمہ صدف حفیظ بنت مکرم ریاض احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایبٹ آباد بورڈ کے سالانہ امتحان 2000ء میں ایف ایس سی (پری میڈیکل) میں 881 نمبر لے کر لڑکیوں میں اول اور بحیثیت مجموعی بورڈ میں آٹھویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ زندگی کے ہر میدان میں بھی مزید کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

## جامعہ نصرت کے بی اے کے رزلٹ کی وضاحت

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر (ربوہ) کے B.A کے رزلٹ کے بارے میں مختلف اخبارات مثلاً جنگ اور ڈان وغیرہ میں یہ خبر چھپی ہے کہ امسال کالج کا رزلٹ (2000ء) صفر فیصد رہا ہے۔

یہ خبر غلط اور جھوٹ پر مبنی ہے۔ جبکہ کالج کا B.A کا رزلٹ 45% ہے اور یونیورسٹی کا 26% ہے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ)

## سانحہ ارتحال

○ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیوہ محترم قاضی اکبر محمود صاحب مرحوم D/158 ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں۔

میرے شوہر محترم قاضی اکبر محمود صاحب جو لاہور کی معروف قاضی فیملی کے ایک فرد تھے، بتاریخ 6۔ جولائی 2000ء بقضائے الٰہی ہم سے جدا ہو کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کی وفات پر احمدی بہن بھائیوں کی ایک کثیر تعداد نے ہمارے غریب خانہ پر تشریف لاکر، نیز خطوط اور دیگر ذرائع ابلاغ سے ہمارے غم میں شریک ہو کر ہماری غمخواری فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کرم فرماؤں کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ یہ عاجزہ ان سب بہنوں بھائیوں کی بصمیم قلب شکر گزار ہے۔ اور قارئین الفضل سے التماس کرتی ہے کہ وہ قاضی صاحب موصوف کی مغفرت کے لئے اور ہم پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کریں۔

کیا اس ہفتہ آپ نے عیادت مریضاں کی؟

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

### طاقت کا توازن بگڑنے کا خطرہ

بھارتی وزیراعظم کے دورۂ امریکہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ریڈیو تہران نے کہا ہے کہ بھارت امریکہ تعاون بڑھنے سے طاقت کا توازن بگڑ جائے گا۔ اور اس سے پاکستان کو تشویش لاحق ہو جائے گی۔ ریڈیو نے کہا ہے کہ واجپائی اپنے ملک پر سے پابندیاں ہٹوانے کی کوشش کریں گے لیکن وہ اس میں شاید کامیاب نہ ہوسکیں۔

### سابق گورنر کو سزائے موت دے دی گئی

چین میں گذشتہ روز سابق گورنر اور پارلیمنٹ کے سابق وائس چیئرمین چنگ کجی کو کرپشن کے جرم میں سزائے موت دے دی گئی۔ ملک کی تاریخ میں کمیونسٹ پارٹی کے اتنے زیادہ سینئر اہلکار کو سزائے موت دینے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ وہ 1992-1993ء میں جنوبی کورنگ سی کے گورنر رہے۔

### سابق ترک وزیراعظم کی گرفتاری کا حکم

ترکی کی ایک عدالت نے ترکی کے سابق اسلام پسند وزیراعظم نجم الدین اربکان کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے مذہبی اور نسلی منافرت بڑھانے کے جرائم میں ابھی تک سزا نہیں بھگتی تھی۔ ان کو یہ سزا 1994ء کے انتخابات میں اسلام پسندی کی مہم اور کردوں کی حمایت پر دی گئی۔

### برطانیہ میں پٹرول کا بدترین بحران

برطانیہ میں پٹرول کا بحران بدترین صورت اختیار کر گیا ہے۔ پٹرول کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کی وجہ سے ملک کے 90 فیصد کے قریب پٹرول پمپ خشک پڑے ہیں۔ وسطی انگلستان میں سکول بند پڑے ہیں۔ صحت کی سروسز میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ عوام نے اشیائے خورونی کا ذخیرہ شروع کر دیا ہے۔ مختلف سپر سٹوروں نے کھانے پینے کی اشیاء کی راشننگ شروع کر دی ہے برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے اس صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ تاہم انہوں نے متنبہ کیا کہ ان کی حکومت تشدد، دھمکیوں اور رکاوٹیں ڈالنے کے عمل کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے گی۔

### واجپائی کا امریکی ایوان نمائندگان سے خطاب

بھارت کے وزیراعظم واجپائی نے امریکی ایوان نمائندگان سے خرابی صحت کے باعث کرسی پر بیٹھ کر خطاب کیا۔ ان کی آواز دبی ہوئی تھی، لہجہ بوجھل تھا اور ہاتھ کانپ رہے تھے۔ وہ تھک تھک اور رک رک کر پڑھ رہے تھے۔ وہ انگریزی میں لکھی ہوئی تقریر کے کئی کئی صفحات بیک وقت پلٹ جاتے تھے۔

### چین روس کی امریکہ کو دھمکی

امریکہ کی طرف سے میزائل ڈیفنس پروگرام کی تیاری جاری رکھنے کے جواب میں چین اور روس نے امریکہ کو جوابی کارروائی کی دھمکی دے دی ہے۔ روسی صدر پیوٹن نے چینی پیپلز کانگریس کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم لی پنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر امریکہ نے دفاعی میزائل نظام کی تیاری جاری رکھی تو روس جوابی کارروائی سے گریز نہیں کرے گا۔ یہ نظام 1972ء کے اینٹی بیلسٹک میزائل معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ چینی لیڈر نے کہا کہ امریکی سسٹم سے دنیا بھر میں ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہو جائے گی۔

### ایرانی امریکہ کے حق میں

ایران کی وزارت ثقافت نے ایک رائے شماری کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ایرانیوں کی اکثریت امریکہ سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کے حق میں ہے۔

بقیہ صفحہ 1

مخلص خاتون تھیں موصوفہ موصیہ تھیں۔ دو بچیاں ملیحہ ربانی اور نداء ربانی یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کے شوہر محترم اشفاق ربانی صاحب آج کل فرانس کے امیر ہیں اور نہایت مستعدی اور سرفرازی کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

○ مکرم محمود کوجو صاحب آف سیرالیون۔ آپ احمدیہ پرائمری سکول "روکوپر" کے ہیڈ ٹیچر تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بطور معلم خدمات بجالاتے رہے۔ پرجوش داعی الی اللہ تھے آپ مکرم حافظ محمد جبرائیل سعید صاحب مربی سلسلہ نائب امیر گھانا کے خسر تھے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری۔ لندن)

بقیہ صفحہ 2

| | |
|---|---|
| 4-40 p.m. | عربی سیکھئے |
| 4-55 p.m. | لقاء مع العرب |
| 6-00 p.m. | بنگالی سروس |
| 7-05 p.m. | ہومیو پیتھی کلاس نمبر 156 |
| 8-10 p.m. | چلڈرن کارنر |
| 8-55 p.m. | جرمن سروس |
| 10-05 p.m. | تلاوت |
| 10-20 p.m. | اردو کلاس۔ نمبر 437 |
| 11-45 p.m. | لقاء مع العرب |

☆☆☆☆☆☆

Member of Pakistan Printers Association
Ahmadiyya Al - Rehman Graphiques
Contact us for "X"Clusive Designing and Printing Services.
School Copies, Textile and Buisness Stationary, Stickers Calendars, Office Material
P O Box #:13087 Township, Lahore, Pakistan.
Ph: +92(0320)207828 Email:alaq_99@yahoo.com

# ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 15 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 16۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-16
اتوار 17۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-29
اتوار 17۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-51

## جنرل مشرف کا طیارہ بم کی افواہ کے بعد اتار لیا گیا

پاکستان کے چیف آف آرمی سٹاف اور چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کا طیارہ اس وقت واپس نیویارک میں اتار لیا گیا جب نیویارک پولیس کو کسی نے خبر دی کہ جنرل مشرف جس طیارے میں روانہ ہوئے ہیں اس میں 3 بم رکھے گئے ہیں جو کسی بھی وقت پھٹ سکتے ہیں۔ جس وقت یہ اطلاع ملی اس وقت طیارہ کو روانہ ہوئے نصف گھنٹہ ہو گیا۔ طیارے کو فوراً واپس موڑا گیا اور نیویارک کے کینیڈی ائرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کی گئی۔ تمام مسافروں کا سامان چیک کیا گیا۔ چھ گھنٹے کے بعد طیارے کو کلیئر کر دیا گیا اور طیارہ دوبارہ روانہ ہوا۔ بم کی افواہ غلط نکلی۔ جنرل مشرف کے ساتھ ان کے عملے کے 12۔ ارکان کے علاوہ عملہ سمیت 121۔ افراد سوار تھے۔

## پی آئی اے کی کمرشل فلائیٹ

چیف ایگزیکٹو غیر ملکی دوروں میں سربراہان مملکت کیلئے مخصوص الگ طیارہ استعمال نہیں کرتے بلکہ کمرشل فلائیٹ پر سفر کرتے ہیں۔ جس طیارے میں بم کی افواہ ملی یہ پی آئی کا بوئنگ 747 تھا اور کمرشل فلائیٹ نمبر PK-722 تھی۔ یہ پرواز نیویارک کے وقت کے مطابق رات 9 بجے روانہ ہوئی۔ پرواز واپس آنے کے بعد طویل چیکنگ ہوئی اور صبح 3 بجے دوبارہ روانگی ہوئی۔ طیارہ براستہ مانچسٹر پاکستان آ رہا ہے۔

## بھارت منتیں کرے گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ وقت آئے گا کہ بھارت مذاکرات کیلئے ہماری منتیں کرے گا۔ بھارت کو ہٹ دھرمی چھوڑنا پڑے گی۔ پاکستان کو بدنام کرنے کیلئے اشتہار چھپوانے کا حربہ بھی ناکام ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ مجاہدین کی امداد جاری رکھیں گے کشمیر ہماری شہ رگ ہے اس کی حفاظت کریں گے انہوں نے کہا کہ میرا نیویارک کا دورہ کامیاب رہا۔

## پاکستان ترقی کی طرف

پاکستان میں متعین امریکہ کے سفیر ولیم بی میلام نے کہا ہے کہ امریکی خارجہ پالیسی کی پہلی ترجیح پاکستانی عوام کا فائدہ ہے۔ پاکستان اس وقت ترقی کی طرف واپس آ رہا ہے۔ 14 کروڑ کی آبادی بھرپور صلاحیتوں کی مالک ہے۔ بہت سا ٹیلنٹ امریکہ یورپ مشرقی وسطیٰ چلا گیا تھا جو اب واپس آ رہا ہے۔ انہوں نے یہ باتیں انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق قائم کی گئی ایک کمپنی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

## ہر طرف دہائی ہے

لاہور ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس افتخار احمد چیمہ نے ایک کیس میں ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ ملک عملی طور پر پولیس سٹیٹ بن چکا ہے۔ اگرچہ کچھ عدالتوں سے عوام کو ریلیف مل جاتا ہے تاہم پورے ملک میں دہائی ہے کہ پولیس سے جان چھڑائی جائے پولیس والوں کے ماتھے پر حرام لکھا ہے۔ ہر وقت مال کمانے کے چکر میں رہتے ہیں۔ عدالت نے پانچ شہریوں کی غیر قانونی حراست اور تشدد پر رینالہ خورد کے تھانے دار کو معطل کر دیا۔ دیگر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کر کے رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے دیا گیا۔

## لاہور کی بلال مسجد پر چھاپہ

سبزہ زار کے علاقے میں واقع لاہور کی سپاہ صحابہ کے مرکز بلال مسجد پر علاقہ مجسٹریٹ ایس پی صدر اور سینکڑوں مسلح پولیس اہلکاروں نے چھاپہ مار کر سپاہ صحابہ پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات مولانا مسعود الرحمان کو گرفتار کر لیا۔ مسجد کے اندر گھسنے کی پولیس کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ مولانا نے از خود گرفتاری دے دی۔

## پاکستان تشدد چھوڑ دے

امریکہ نے کہا ہے کہ جنرل مشرف بھارت کے ساتھ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کیلئے سازگار حالات پیدا کریں۔ مذاکرات کی فضا بنانے کیلئے پاکستان تشدد چھوڑ دے اور مجاہدین پر اپنا اثر رسوخ استعمال کرے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ کشمیر میں تشدد پر ہم بھارتی تشویش سے آگاہ ہیں۔

## دشمنی کا جواب دشمنی سے دیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت کو دشمنی کا جواب دشمنی سے ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ دورہ نیویارک کے دوران سربراہان مملکت سے ملاقاتوں نے میرے حوصلے بلند کر دیئے۔

## چیف جسٹس سے تلخ کلامی

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان سے تلخ کلامی کرنے پر اپیل کنندہ مقامی صحافی شاہد اورکزئی کا سپریم کورٹ میں ایک ماہ کیلئے داخلہ بند کر دیا گیا۔ درخواست گذار سپریم کورٹ پر حملے کے کیس میں درخواست گذار ہیں وہ موضوع سے ہٹنے لگے تو چیف جسٹس نے انہیں ٹوکا۔ اس موقع پر شاہد اورکزئی نے نامناسب رویہ اختیار کیا۔ بعد ازاں عدالت نے اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ وہ شاہد اورکزئی کی ایک ماہ تک سپریم کورٹ میں داخلے پر پابندی کو یقینی بنائیں۔

## اسلامی کانفرنس کا خصوصی نمائندہ

اسلامی کانفرنس کشمیر کے مسئلے پر خصوصی نمائندہ مقرر کرے گی۔ سنگین صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے ایک وفد بھی مقبوضہ کشمیر بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔

## مخالف گروپ کو شوکاز نوٹس

مسلم لیگ کے بڑوں نے ہم خیال گروپ کو شوکاز نوٹس دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ مرکزی سیکرٹری جنرل سرانجام خان، راجہ ظفرالحق اور پیر صابر شاہ نے کیا۔ ایک مصالحتی فارمولا تیار کر لیا گیا۔ چوہدری شجاعت کی وطن واپسی پر مذاکرات ہونگے۔

## نہ اسمبلیاں نہ قومی حکومت

نیشنل عوامی پارٹی پاکستان کے سربراہ اجمل خٹک نے کہا ہے کہ میرا تجربہ کہتا ہے کہ نہ اسمبلیاں بحال ہونگی نہ قومی حکومت بنے گی۔ فوج جتنی جلدی ہو سکے واپس چلی جائے۔

## ملک توڑنے والوں کو بچانے کی کوشش

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ ملک کو توڑنے والوں کو بچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں فوجی حکومت قومی مجرموں کا تحفظ کر کے کوئی خدمت نہیں کر رہی۔ حمود کمیشن کی رپورٹ میں ذمہ داروں کو سزا نہ دینے کے بارے میں جنرل مشرف کا بیان لمحہ فکریہ ہے۔

## ٹیلی فون بلوں میں اچانک اضافہ

پاکستان کی ٹیلی فون کارپوریشن نے ماہ اگست سے ٹیلی فون کے ماہانہ لائن رینٹ میں 41 روپے اور کال فی یونٹ میں 18 پیسے اضافہ کر کے اگست کے بل بھجوا دیئے ہیں جس سے بلوں میں یکایک 15 فیصد کے قریب اضافہ ہو گیا ہے۔

## چند روز تک موسم ٹھنڈا

محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ اگلے چھتیس گھنٹوں میں موسم کے بدلنے کی رفتار تیز ہو جائے گی۔ ہواؤں میں تیزی آئے گی اور راتیں یخ بستہ ہو جائیں گی۔

## باغبانی کے لئے مشورہ

○ اگر آپ کو اپنے باغیچہ یا لان کی خوبصورتی اور سرسبزی میں کوئی مشکل درپیش ہے۔ یا پودوں اور درختوں کی نشوونما میں کوئی خرابی ہے تو مشورہ کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)


رجسٹرڈ
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ ۔ فون 211434-212434

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440882-441767
رہائش 051-410090

مکان برائے فروخت
محلہ دارالرحمت وسطی رقبہ 10 مرلہ 31/18
تین کمرے، برآمدہ، سٹور، باورچی خانہ، دو عدد باتھ روم، سوئی گیس فون کی سہولت کے ساتھ
ضرورت مند احباب اس فون پر رابطہ کریں۔
04524-212248

یرقان اور امراض جگر کیلئے جدید ترین مؤثر علاج
علاج کے خواہش مند حضرات مختصر حالات بمع جوابی لفافہ ارسال کریں
عزیز ہومیوپیتھک
کلینک اینڈ سٹور۔ گول بازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا


رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61